

جشن آزادی، 14 اگست 1947

السلام علیکم، قابل احترام پرنسپل، قابل اساتذہ، اور میرے پیارے ساتھیوں، آپ کو جشن آزادی مبارک ہو۔

جبیا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ ہم یہاں پاکستان کی آزادی کا جشن منانے کے لیے جمع ہوئے ہیں۔ یہ 14 اگست 2022 ہمیں ہماری حقیقی حیثیت، آزادی کی قدر، ہمارے حقیقی لیدروں کی قربانیوں اور اس پاک سر زمین پاکستان کے لیے ہمارے عزم کی یاد دلاتا ہے۔ 75 سال کے کمزور سفر میں ہم پر کئی جھٹکے لگے، 1947 کے شاندار واقعے کو ختم کرنے کے لیے طرح طرح کی سازشیں کی گئیں، یہاں گورنمنس عدم استحکام کا شکار ہوئی، ہماری معیشت کا گلا گھونٹ دیا گیا۔ ہمیں سیاسی طور پر مظلوم کر دیا گیا، سماجی طور پر الگ تھلک کر دیا گیا اور ہمیں بین الاقوامی ڈیکیشنز پر عمل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی لیکن ہم پھر بھی زندہ ہیں۔ ہمیں اپنے ملک کو مضبوط اور اعلیٰ بنانے کے لیے ان تمام مشکلات کی پہچان اور ان کے خلاف کھڑا ہونا ہے۔

خدا کرے میری ارضِ پاک پہ اُترے  
 وہ فضلِ گل جسے اندیشہ زوال نہ ہو  
 یہاں جو پھول کھلے وہ کھلارہے صدیوں  
 یہاں خزان کو بھی گزرنے کی مجال نہ ہو

قائدِ اعظم، اقبال، سر سید احمد، لیاقت علی اور ان جیسے رہنماء ہمارے حقیقی ہیر و  
 رہے ہیں جنہوں نے انگریزوں اور ہندو تسلط کے مطالبات اور سازشوں کے  
 سامنے گھٹنے نہ ٹیکنے کا انتخاب کیا۔ ہماری نسلیں ان لیڈروں کے خون کی شکر گزار  
 رہیں گی۔ معزز سا معین، پاکستان بحیثیت ریاست قوموں کی برادری میں فخر کے  
 ساتھ کھڑا رہے گا۔ ہم نے اپنی مادر وطن کے خلاف بہت سے جھٹکے اور درجنوں  
 سازشیں جھیلیں۔ آزادی کے دن سے لے کر آج تک ہم ہر طرح کی برا ٹیوں  
 کے خلاف جدوجہد اور جدوجہد کر رہے ہیں۔ شکر ہے، اتحاد، تنظیم و ضبط اور ایمان  
 کے اصول کے مطابق ہم یہاں ہیں، آخر کار نہایت خوش اسلامی سے کھڑے ہیں

مرتے ہیں اٹھتے ہیں اور جھکتے نہیں  
اے میرے وطن تیرے یہ لال بختے نہیں

ہمیں اپنے ملک کی ترقی کے لیے اپنی کوششوں اور جدوجہد میں تنظم و ضبط کے ساتھ رہنا ہوگا۔ اور آخری چیز جس کی ہمیں ضرورت ہے وہ اللہ تعالیٰ پر پختہ یقین رکھنا ہے۔ یقیناً، تمام دی گئی کوششوں اور کوششوں کے ساتھ، ہم فتح یاب ہوں گے۔ یہ دن ہر سال ہمیں ہماری حقیقی حیثیت، شناخت، وقار اور طاقت کی یاد دلانے کے لیے آتا ہے۔ ہمارے پاس مغفرت کی دعائیں ہیں۔ جہنوں نے اس کے لیے قربانیاں دیں۔ قدرت نے پاکستان کو ہر نعمت سے نوازا ہے۔ دریاؤں ندی نالوں کی افراط ہے جن سے چپہ چپہ زمین سیراب و آباد کی جا رہی ہے۔

ہم اپنی سانسیں تیرے نام کرتے ہیں  
اے وطن ہم تیری عظمت کو سلام کرتے ہیں

ہمارے پاس صرف ایک چیز رہ گئی ہے وہ ہے اتحاد، محنت اور پختہ ایمان۔ ہمیں ان تمام برا یوں سے اپنی سرزین کی حفاظت کرنی ہے۔ ہم جتنا متحده کام کریں گے اتنا ہی بہتر ہم کھڑے ہیں۔ ہمارے نوجوانوں کے کندھوں پر بڑی ذمہ داری ہے۔ یہاں سب کا احترام کرتے ہیں، آخر میں، میں بیان کروں گا اور سب سے درخواست کروں گا کہ وہ عظیم قومی ذمہ داری کے لیے سرگرم عمل رہیں۔ ہمیں اس سرزین کو پر امن بنانے کے لیے دن رات کام کرنے کی ضرورت ہے، جس سے دنیا کے امن اور خوشحالی اور خوشحال زندگی میں بھی حصہ ڈالنا چاہیے۔ انشاء اللہ وہ دن دور نہیں جب ہم ان تمام چیلنجز کا مقابلہ کر کے فتح یاب ہوں گے۔ الحمد للہ آج پاکستان ایسٹی قوت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر پاکستانی کو اس ملک عزیز سے مزید محبت کی توفیق عطا فرمائے! (آمین ثم آمین)

مٹا دیں گے اے دشمن تیرے نام و نشان کو  
اگر تو نہ دیکھا میلی آنکھ سے پاکستان کو

